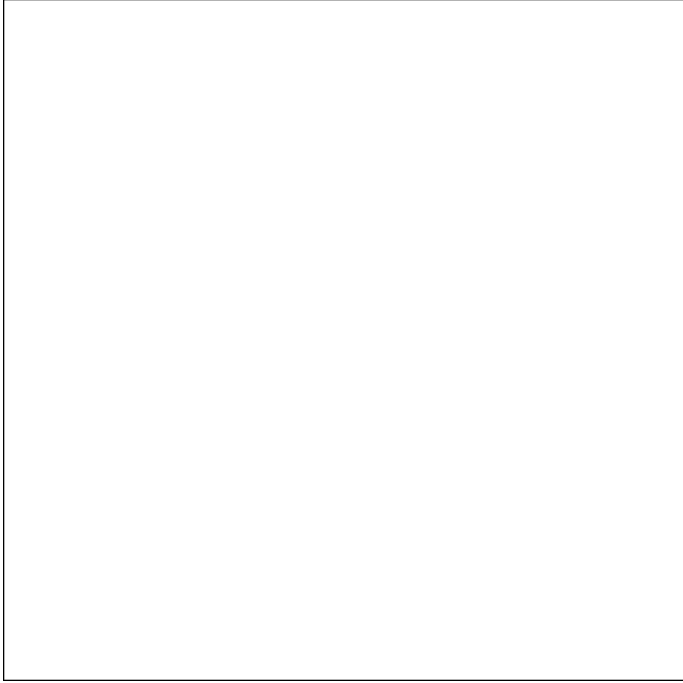





شہد جور خیرا ر بند

The Honeyguide's revenge





Zulu folktales 

Wiehan de Jager 

Samrina Sana 

4

اړو / English  




Global Storybooks

globalstorybooks.net

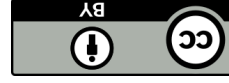
شہد جور خیرا ر بند / The

Honeyguide's revenge

Zulu folktales 

Wiehan de Jager 

Samrina Sana (ur) 

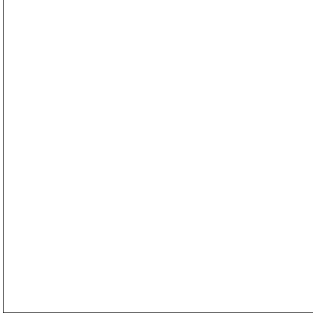


This work is licensed under a Creative Commons

[Attribution 3.0 International License.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0)

<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



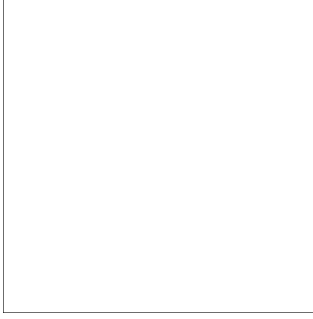


یہ ایک شہد خور چڑیا نگیڈے اور ایک لالچی آدمی گنگیلے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گنگیلے شکر کے لیے باہر تھلا اُس نے نگیڈے کی پکار سنی۔ گنگیلے کے منہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھلا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ چھوٹا پرندہ چھچھدیا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے اگلے درخت پر جا کر بیٹھلا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھلا کہ گنگیلے اُس کے پیچھے ہے۔

...

This is the story of Ngede, the Honeyguide, and a greedy young man named Gingile. One day while Gingile was out hunting he heard the call of Ngede. Gingile's mouth began to water at the thought of honey. He stopped and listened carefully, searching until he saw the bird in the branches above his head. "Chitik-chitik-chitik," the little bird rattled, as he flew to the next tree, and the next. "Chitik, chitik, chitik," he called, stopping from time to time to be sure that

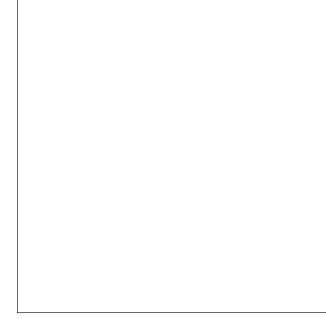
Gingile followed.



آدھے گھنٹے کے بعد، وہ ایک بڑے انجیر کے درخت کے پاس پہنچے۔
اُس نے پاگلوں کی طرح ٹہنیاں چھلانی۔ اور پھر وہ ایک ٹہنی پر آ کر
رُک گیا جیسا کہ وہ گنگیلے سے کہنا چاہتا ہو اب آؤ! یہ رہا! تمہیں
اتنی دیر کیوں لگ رہی ہے۔ گنگیلے کو درخت کے نیچے کوئی
مکھیاں دکھائی نہ دیں، لیکن اُس نے نگیدے پر بھروسہ کیا۔

...

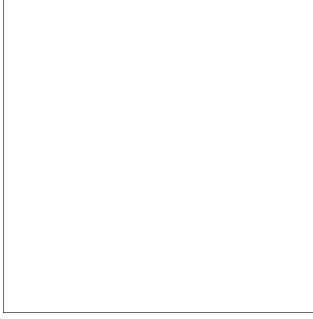
After half an hour, they reached a huge wild fig tree. Ngedede hopped about madly among the branches. He then settled on one branch and cocked his head at Gingile as if to say, "Here it is! Come now! What is taking you so long?" Gingile couldn't see any bees from under the tree, but he trusted Ngedede.



اور جب گنگیلے کے بچوں نے نگیدے کی کہانی سنی اُن کے دل میں
چھوٹے پرندے کے لیے عزت پیدا ہوئی۔ جب کبھی وہ شہد اُتارتے وہ
اس بات کو یقینی بناتے کہ چھتے کلا سب سے بڑا حصہ وہ شہد
خور چڑیا کے لیے چھوڑ دیں گے۔

...

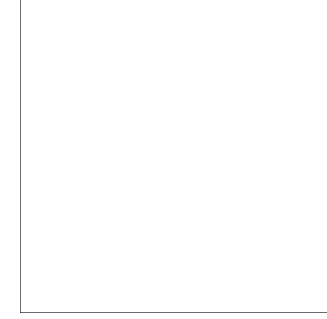
And so, when the children of Gingile hear the story of Ngedede they have respect for the little bird. Whenever they harvest honey, they make sure to leave the biggest part of the comb for Honeyguide!



جلد ہی اُسے مصروف مکھیوں کی آواز آنا شروع ہوئی۔ وہ درخت میں ایک سوراخ میں سے آ جا رہیں تھیں جو کہ اُن کا چھتہ تھا۔ جب گنگیلے چھتے کے پاس پہنچا اُس نے لکڑی کا جلتا ہوا حصہ مکھیوں کے چھتے میں ڈال دیا۔ مکھیاں غصے سے بہنہناتی ہوئیں چھتے سے باہر نکلیں۔ وہ اڑ گئیں کیونکہ اُنہیں دھواں پسند نہیں۔ لیکن اس سے پہلے نہیں جب تک وہ گنگیلے کو کچھ درد ناک ڈنگ نہ ملار لیتیں۔

...

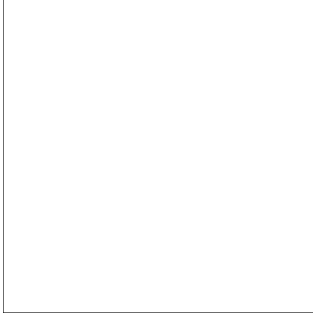
Soon he could hear the loud buzzing of the busy bees. They were coming in and out of a hollow in the tree trunk – their hive. When Gingile reached the hive he pushed the smoking end of the stick into the hollow. The bees came rushing out, angry and mean. They flew away because they didn't like the smoke – but not before they had given Gingile some painful stings!



درخت چڑھتے ہوئے گنگیلے نے غور کیا کہ اُسے مکھیوں کی بہنہناتے کی آواز کیوں نہیں آ رہی۔ شاید چھتہ درخت کی بہت گہرائی میں تھا۔ اُس نے سوچا۔ لیکن چھتے کے بجائے وہ ایک چیتی کے چہرے کو گھور رہا تھا۔ چیتی اپنی نیند کے اتنے خراب ہونے پر بہت غصہ تھی۔ اُس نے اپنی آنکھوں کو چھوٹا کرتے ہوئے منہ کھولا تا کہ وہ اپنے بڑے اور تیز دانت دکھلا سکے۔

...

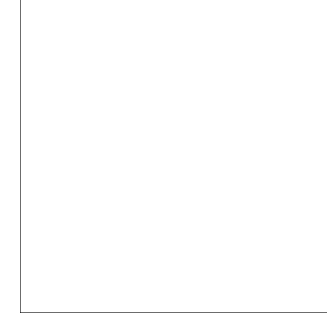
Gingile climbed, wondering why he didn't hear the usual buzzing. "Perhaps the hive is deep in the tree," he thought to himself. He pulled himself up another branch. But instead of the hive, he was staring into the face of a leopard! Leopard was very angry at having her sleep so rudely interrupted. She narrowed her eyes, opened her mouth to reveal her very large and very sharp teeth.



نگیدے یہ سب بہت شوق سے دیکھ رہا تھا جو کچھ گنگیلے کر رہا تھا۔ وہ انتظار میں تھا کہ بطور شہد خور چڑیا شکرہ کے طور پر وہ اُس کو شہد دے گا۔ نگیدے ایک شاخ سے دوسری شاخ نزدیک سے نزدیک زمین پر اُس کے پاس جانے کی کوشش میں تھا۔ آخر کار گنگیلے درخت سے نیچے اُتر آیا۔ نگیدے اُس کے پاس پڑے ایک پتھر پر آکر روکا اور اپنے انعام کا انتظار کیا۔

...

Ngede eagerly watched everything that Gingile was doing. He was waiting for him to leave a fat piece of honeycomb as a thank-you offering to the Honeyguide. Ngede flittered from branch to branch, closer and closer to the ground. Finally Gingile reached the bottom of the tree. Ngede perched on a rock near the boy and waited for his reward.



لیکن گنگیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیدے نے غصے سے پکارا۔ وک۔ وک۔ وک۔ وک۔ اور! گنگیلے رکا پرندے کو گھورا اور زور سے ہنسا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن میں نے خود سارا کام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزیدار شہد تمہارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔ نگیدے شدید غصے میں تھا اُسے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن وہ اپنا بدلہ لے گا۔

...

But, Gingile put out the fire, picked up his spear and started walking home, ignoring the bird. Ngede called out angrily, "VIC-torr! VIC-torr!" Gingile stopped, stared at the little bird and laughed aloud. "You want some honey, do you, my friend? Ha! But I did all the work, and got all the stings. Why should I share any of this lovely honey with you?" Then he walked off. Ngede was furious! This was no way to treat him! But he would get his revenge.